سوال

(644)امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ ''اعفاء لحیۃ'' کا کیا مفہوم لیتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے اعفاء لحیہ کا جو مفہوم لیا ہے جیسا کہ آگے بروایت ابن ھانی آ رہا ہے کیا وہ اس میں حق پر ہیں یا حدیث کے سمجھنے میں ان سے تسامح ہو گیا ہے جب کہ انھوں نے مسند میں اعفاء لحیہ سے متعلق پانچ چھ حدیثیں روایت کی ہیں۔ ان کے شاگرد ابن ھانی نیساپوری کہتے ہیں:

'سَأَلْتُ اَبَا عَبْدِاللّٰہِ عَنِ الرَّجُلِ یَأْخُذُ مِنْ عَارِضَیْہِ ؟ قَالَ : یَأْخُذُ مِنَ اللِّحْیَۃِ مَا فَضَلَ عَنِ الْقَبْضَۃِ، قُلْتُ : فَحَدِیْثُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : اِحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللُّحٰی ؟ قَالَ یَأْخُذُ مِنْ طُوْلِہَا وَمِنْ تَحْتِ حَلْقِہٖ وَرَأَیْتُ اَبَا عَبْدِاللّٰہِ یَأْخُذُ مِنْ عَارِضَیْہِ وَمِنْ تَحْتِ حَلْقِہٖ۔' مسائل الامام احمد بن حنبل لابن ہانی النیسابوری، ج:۲، ص:۱۵۱۔۱۵۲، طبع المکتب الاسلامیۃ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی کی بابت مختار بات یہ ہے کہ اسے اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے۔ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'وَالْمُخْتَارُ تَرْکُہَا عَلٰی حَالِہَا وَاَنْ لَا یَتَعَرَّضَ لَہَا بِتَقْصِیْرٍ وَلَا غَیْرِہٖ۔' (فتح الباری، ج:۱۰، ص:۳۵۰)

اور امام احمد رحمہ اللہ نے جو وضاحت فرمائی ہے یہ بعض اقوال و آثار اور حدیث عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ وغیرہ پر مبنی ہے حتی کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ راوی حدیث توفیر لحیہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے فعل اخذ لحیہ کے بارے میں تشریح و توضیح کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

'اَلَّذِیْ یَظْہَرُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ کَانَ لَا یَخُصُّ ہٰذَا التَّخْصِیْصَ بِالنُّسُکِ بَلْ کَانَ یَحْمِلُ الْاَمْرَ بِالْاِعْفَاءِ عَلٰی غَیْرِ الْحَالَۃِ الَّتِیْ تَتَشَوَّہُ فِیْہَا الصُّوْرَۃُ بِاِفْرَاطِ طُوْلِ شَعْرِ اللِّحْیَۃِ اَوْ عَرْضِہٖ۔' (فتح الباری، ج:۱۰، ص:۳۵۰)

''یعنی جو بات ظاہر ہے وہ یہ ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما مٹھی سے زائد ڈاڑھی کاٹنے کے فعل کو حج اور عمرہ کے ساتھ مخصوص نہیں کرتے تھے۔ بلکہ ان کے ہاں اعفاء لحیہ کا عمل اس حالت پر محمول تھا کہ اس سے بالوں کے طول و عرض میں بڑھنے سے قباحت پیدا نہ ہو۔''

صورتِ مسئولہ میں امام احمد رحمہ اللہ کی تشریح بھی ایسی ہی حالت پر محمول ہوگی تاکہ رواۃ حدیث کے فہم میں مطابقت پیدا ہو سکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:475

محدث فتویٰ